سرکیولر برائے

ماہ تحفظ و ترقی اردو

ماہ مئی سنہ ۱۹۸۰ء

منجانب

انجمنِ ترقی اردو آندھرا پردیش

اردو ہال ۔ حمایت نگر ۔ حیدرآباد ۔ ۲۹

حکومت آندھرا پردیش

تلخیص

آندھرا پردیش سرکاری زبان قانون ۱۹۶۶ء آندھرا پردیش میں تلگو کے علاوہ اردو زبان کا استعمال اعلامیہ مجریہ تحت دفعہ (۷)

جنرل اڈمنسٹریشن (اول آئی) ڈپارٹمنٹ

جی او ایم ایس نمبر ۴۷۲ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۷۷ء

حکم

حسب ذیل اعلامیہ آندھرا پردیش گزٹ کے آئندہ شمارے میں شائع ہونا چاہیئے۔

(اعلامیہ)

حکومت آندھرا پردیش۔ آندھرا پردیش سرکاری زبان قانون ۱۹۶۶ء (آندھرا پردیش ایکٹ ۹ بابتہ ۱۹۶۶ء) کے دفعہ (۷) کے تحت عطا اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ذریعہ ہذا ہدایت کرتی ہے کہ حسب ذیل مقاصد کے تحت تلگو زبان کے ساتھ ساتھ اردو زبان استعمال کی جانی چاہیئے۔

۱۔ بعض آسامیوں مثلاً سکریٹریٹ، منسٹریل اور جوڈیشیل منسٹریل سرویس پر راست تقررات کے لئے بحیثیت ملاقاتی زبان

۲۔ گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ سرویس کے لئے زبان دوم کے ٹسٹ کے لئے بحیثیت ایک زبان۔

۳۔ علاقہ تلنگانہ کے تمام (۹) اضلاع کے علاوہ گنٹور۔ کرنول اور کڑپہ اضلاع میں منسٹریل اور جوڈیشیل منسٹریل سروس میں بحیثیت علاقائی زبان اردو کو تقرر کی اہلیت تصور کیا جائے

۴۔ جہاں کہیں بھی کسی بھی جائیداد پر تقرر کے لئے تلنگو میں ٹسٹ زائد قابلیت قرار پائی ہے اردو جاننے والے ملازمین کو جنہوں نے تلگو ٹسٹ کامیاب نہیں کیا ہو ترقی کے لئے ملحوظ رکھا جائے۔ بشرطیکہ تلگو ٹسٹ کے قابل استحقاق مضامین مقررہ مدت کے اندر کامیاب کیا جائے۔

۵۔ اردو درخواستوں کا جہاں کہیں بھی ممکن وقابل عمل ہو اردو ہی میں جواب دیا جائے۔

۶۔ ایسے اضلاع یا علاقوں میں جہاں اردو بولنے والوں کی تعداد جملہ آبادی کے ۱۵ فیصد ہو اہم قوانین، اصول، قواعد اور اعلانات اردو زبان میں جاری کئے جائیں

۷۔ ایسے مقامات پر جہاں عوام کی بڑی تعداد اردو پڑھتی اور بولتی ہے سائن بورڈ اردو میں لگائے جائیں۔

۸۔ ابتدائی اور تحتانوی مدارس میں جہاں فی جماعت کم از کم (۱۰) طلباء اور سارے مدرسہ میں (۳۰) طلباء رہیں اور ثانوی مدارس میں جہاں جماعت ششم سے ہشتم یا ہفتم سے نہم میں جہاں کم از کم (۴۵) طلباء ہوں اردو میں تعلیم دینے کا انتظام کیا جائے۔

۹۔ حسب ذیل اضلاع اننت پور۔ کڑپہ۔ کرنول۔ عادل آباد حیدرآباد۔ کریم نگر۔ کھمم۔ محبوب نگر۔ میدک۔ نلگنڈہ نظام آباد اور ورنگل میں آندھراپردیش ہائیکورٹ کے تحت کی

سرکیولر نمبر ۱ مورخہ ۲ ر اپریل ۱۹۸۰ء

مکرمی تسلیم

انجمن ترقی اردو آندھرا پردیش کے سولہویں سالانہ اجتماع میں یہ طے پایا تھا کہ اس سال مئی کے مہینے کو "ماہ تحفظ و ترقی اردو" کے طور پر منایا جائے چنانچہ انجمن کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۷ ر مارچ ۱۹۸۰ء میں اس مہینے کے لئے پروگرام کا ایک خاکہ مرتب کیا ہے جو ذیل میں درج ہے۔

واضح رہے کہ اس مہم کا منشاء یہ ہے کہ انجمن ترقی اردو کے مطالبات پر مشتمل جو یادداشتیں یکم مارچ ۱۹۷۹ء کو چیف منسٹر کی خدمت میں اور ۱۲ ر اپریل ۱۹۷۹ء کو وزیر تعلیم کی خدمت میں پیش کی گئی تھیں ان کی تائید میں رائے عامہ ہموار کی جائے اور ساتھ ہی حکومت نے جولائی ۱۹۷۷ء میں جو حکم نامہ ۲۷۴ جاری کیا تھا (اگرچہ انجمن اس حکم نامے سے پوری طرح مطمئن نہیں ہے) اس پر عمل کروایا جائے۔ اس تعلق سے انجمن نے اپنے اجتماع میں جو قرارداد منظور کی تھی اور جو ہمارے احتجاج کی بنیاد ہے۔ اس کی نقل اس کے ساتھ منسلک ہے۔

اس سلسلہ میں تمام شائقین اور محبان اردو کو جو قرارداد اسمبلی منظور کرتی ہے اس کا مسودہ بھی اس کے ساتھ شریک ہے۔ اس قرارداد کی منظوری کے بعد اس کی نقل چیف منسٹر آندھرا پردیش اور

اپنے ضلع کے کلکٹر کی خدمت میں روانہ کرتے ہوئے اس کی اطلاع ریاستی انجمن کو بھی دی جائے تاکہ مناسب کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

اس ریاست گیر احتجاج کے ضمن میں یہ بات بھی ملحوظ رکھنی چاہیے کہ اردو کا سوال جہاں اردو والوں کا سوال ہے وہیں یہ ایک جمہوری اور تہذیبی سوال بھی ہے۔ اردو کے حقوق کے تحفظ کی تحریک کو صرف اردو بولنے والوں تک محدود رکھنے سے اردو کا مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ اس کے لئے غیر اردو داں عوام کو بھی اپنی حمایت میں متحرک کرنا ہو گا اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ریاست آندھرا پردیش میں وسیع تلگو عوام، ادیب اور دانشور بلا لحاظ اپنے سیاسی عقیدے کے ہماری حمایت کرتے ہیں اور یہ انجمن کا بہت بڑا اثاثہ ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے احتجاجی جلسے میں زیادہ سے زیادہ غیر اردو داں عوام کو بھی حرکت میں لایا جائے اور انہیں نہ صرف اپنے جلسہ میں مدعو کیا جائے بلکہ ہمارے مطالبات کی تائید میں ان سے تقریریں کروائی جائیں۔

مئی کے مہینے میں کسی مناسب تاریخ پر مقامی طور پر جلسے منعقد کرنے کے علاوہ ضلع کے صدر مقام پر بھی ضلع بھر کے اردو کارکنوں کا اجتماع بلایا جائے اور تعلیم اور نظم و نسق میں اردو کے استعمال کے تعلق سے انجمن نے ۱۹۷۹ء میں ارباب اقتدار کی خدمت میں جو مطالبات پیش کئے تھے، ان کو عام کرنے کے لئے سیمینار وغیرہ کا بھی اہتمام کیا جائے۔

اس سلسلہ میں ضلع کے ممبران اسمبلی و قانون ساز کونسل کے علاوہ اراکین پارلیمنٹ سے بھی ملاقات کر کے ان کی تائید حاصل کی جائے۔

عدالتوں میں دیوانی اور فوجداری مقدمات میں اردو کو بھی عدالت کی زبان کے طور پر استعمال کی جائے ۔

حسب الحکم و منجانب گورنر آندھرا پردیش

اے ۔ کرشنا سوامی

چیف سکریٹری برائے حکومت

اعجاز پرنٹنگ پریس

چھتہ بازار حیدرآباد۔ اے پی   فون 45873